106586 ـ آیت کریمہ: { وَلَا تَحْلِقُوا رُءُوسَكُمْ حَتَّى يَبْلُغَ الْهَدْيُ مَحِلَّهُ } کا مفہوم

سوال

فرمانِ باری تعالی: وَلَا تَحْلِقُوا رُءُوسَكُمْ حَتَّى يَبْلُغَ الْهَدْيُ مَحِلَّهُ ترجمہ: اور تم اپنے سروں کو اس وقت تک نہ منڈواؤ جب تک قربانی اپنی جگہ پر نہ پہنچ جائے۔[البقرة: 196] کیا یہ آیت قربانی کے بال منڈوانے سے پہلے ہونے کی صریح دلیل نہیں ہے؟ اگر نہیں ہے تو پھر اس آیت کا کیا معنی ہے؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

"فرمانِ باری تعالی: وَلَا تَحْلِقُوا رُءُوسَكُمْ حَتَّى يَبْلُغَ الْهَدْيُ مَحِلَّهُ ترجمہ: اور تم اپنے سروں کو اس وقت تک نہ منڈواؤ جب تک قربانی اپنی جگہ پر نہ پہنچ جائے۔[البقرة: 196] کا مطلب یہ ہے کہ جب تک تم قربانی ذبح نہ کر لو تو اس وقت تک اپنے بال نہ منڈواؤ، اس آیت کا یہی مفہوم ہے؛ لیکن حدیث مبارکہ میں ہے کہ قربانی سے قبل بال منڈوانے میں بھی کوئی حرج نہیں ہے، تو چونکہ حدیث مبارکہ میں اس کا ذکر آ گیا ہے اس لیے یہ اللہ تعالی کی طرف سے آسانی اور تخفیف ہے۔ یا پھر اس آیت کی تفسیر میں یہ بھی کہا جا سکتا ہے کہ حَتَّى يَبْلُغَ الْهَدْيُ مَحِلَّهُ کا یہ مطلب ہے کہ قربانی کا وقت ہونے تک تم سر کے بال مت منڈواؤ، یعنی یہاں حقیقی طور پر قربانی قربان کرنا مراد نہیں بلکہ اس کا وقت ہو جانا مراد ہے۔ تو اس صورت میں حدیث اور آیت کے درمیان کوئی تعارض باقی نہیں رہے گا۔
لہذا اس آیت کے دو مفہوم ہیں:
پہلا مفہوم: آیت کریمہ میں قربانی کرنا مقصود نہیں بلکہ قربانی کا وقت ہو جانا مقصود ہے۔
دوسرا مفہوم: آیت کریمہ میں قربانی کرنا مقصود ہے، لیکن حدیث کی وجہ سے بال منڈوانے کا عمل قربانی کرنے سے قبل کیا جا سکتا ہے۔ " ختم شد

مجموع فتاوى ابن عثیمین" (23/162)